

بے اعتنائی پر بھی اس قسم کے دہم پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

۴۔ شرح : میں نے محبوب کو ایک خط نامہ بر کے ہاتھ بھیجا تھا۔ اس نے جواب لا کر دے دیا، لیکن میرا منہ تک رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ زبانی بھی کوئی پیغام دیا ہے۔

”ہم نے اپنے جی میں ٹھانی اور ہے“ کی طرح یہاں بھی مرزا نے زبانی پیغام کو مقتدر یا مبہم چھوڑ دیا، کیونکہ اسے معلوم کر لینے کے قوی قرینے شعر میں موجود ہیں۔ مثلاً وہ ایسا پیغام ہے، جو معرض تحریر میں لانا مناسب نہ سمجھا گیا۔ ظاہر ہے کہ نامہ بر کو بھی ڈانٹا گیا ہوگا اور خط بھیجنے والے کی بھی خوب خبر لی گئی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ نامہ بر اسے دہرانے میں تامل کر رہا ہے۔

۵۔ لغات۔ قاطع : قطع کرنے والا، کاٹنے والا۔

اعمار : عمر کی جمع۔

شرح : اکثر ستارے عمروں کا رشتہ کاٹ دینے والے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ زمانہ ستاروں کی گردش کا نام ہے اور زمانے ہی کے گزرنے سے عمروں کا سلسلہ ختم ہو رہا ہے۔ اس طرح ستارے قاطع اعمار بن گئے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ درست ہے، لیکن وہ بلائے آسمانی (محبوب) ان سب سے بڑھی ہوئی ہے۔ ستاروں کی گردش کا نتیجہ صرف یہ ہے کہ عمروں کے دن ختم ہو رہے ہیں آخر اسی طرح سب مرجائیں گے۔ مگر میرے محبوب نے ظلم و ستم سے زندگی بالکل ناقابل برداشت اور موت سے بدتر بنا رکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ستاروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ بیدار گر ہے۔

۶۔ شرح : اے غالب! ہمارے لیے جتنی بلائیں اور مصیبتیں قضا و قدر

کی طرف سے متقدر تھیں، وہ پوری ہو چکیں، بظاہر اب کوئی باقی نہیں، البتہ موت باقی ہے، جو بہر حال ناگہماں اور اچانک آئے گی کیونکہ وہ کبھی کسی کو بتا کر نہیں آتی۔